از عدالتِ عظمیٰ

دی سٹیٹ آف بہار و دیگراں وغیرہ۔

بنام

سیمسوز زوہاوغیرہ۔

تاریخ فیصلہ:22مارچ1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

ہمدردی کی بنیاد پر تقرری—حکومت بہار کا کوآپریٹو محکمہ—درجہ IV اور درجہ III کے عہدوں کی آسامیاں-ریاستی حکومت افراد کی قابلیت سے قطع نظر درجہ IV کے عہدوں پر ہمدردی کی بنیاد پر تمام تقرریوں کا حکمت عملی فیصلہ کر رہی ہے اور درجہ III کے عہدوں کو ترقی کے ذریعے پر کرنے کے لیے محفوظ کر رہی ہے—درجہ IV کے عہدوں پر مقرر کچھ امیدواروں نے درجہ III کے عہدوں پر تقرری کے لیے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی—عدالتِ عالیہ نے حکومت کو درخواست گزاروں کو یا تو ترقی کے ذریعے یا نئی تقرری کے ذریعے درجہ III کے عہدوں پر مقرر کرنے کی ہدایت کی—قرار پایا کہ، عدالت عالیہ نے ہدایات دینے میں جواز پیش نہیں کیا—ہمدردی کی بنیاد پر مخصوص تقرری کے لیے امیدواروں کو کوئی حق حاصل نہیں ہے—حکومت کی طرف سے اپنائے گئے اصول کو بلاجواز یا غیر قانونی نہیں کہا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7086-87، سال 1996 وغیرہ۔

ایم جے سی نمبر 95/727 اور C.W.J.C نمبر 8550، سال 1993 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے مورخہ 7.12.95 اور 26.10.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

حاضر فریقین کی طرف سے، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، الطاف احمد، انیل کمار جھا، ایم ایم کشیپ، بی بی سنگھ، ایس بی اپادھیائے اور گوپال سنگھ۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کامندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

1996 کے ایس ایل پی (سی) نمبروں 2383-2384- میں دی گئی اجازت۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا گیا ہے۔

حکومت کی جانب سے ہمدردی کی بنیاد پر کی جانے والی تقرریوں میں مداخلت کرنے کے عدالت عالیہ کے احکامات سے ایک بدقسمتی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں پٹنہ عدالت عالیہ کے مختلف احکامات سے پیدا ہوتی ہیں۔ پہلا مجموعہ ایس ایل پی (دیوانی) نمبری 96/84-2383 سے پیدا ہونے والی اپیلوں کا ہے۔ اس معاملے میں حکومت نے معاوضے میں مرنے والے متوفی ملازم کے منحصر بیٹے یا بیٹی کو ہمدردی کی بنیاد پر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس طرح کی تقرریوں کے منتظر افراد کی ایک لمبی فہرست کو آپریٹو محکمہ نے تیار کی تھی۔ محکمہ نے اہلیت کے لحاظ سے بعض عہدوں کے لیے امیدواروں کی سفارش کی۔ حکومت کی طرف سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس میں سکریٹری، کوآپریٹو محکمہ ، ایڈیشنل سکریٹری اور کوآپریٹو محکمہ کے رجسٹرار شامل تھے۔ کمیٹی نے پہلے خالی آسامیوں کی نشاندہی کی تھی اور پھر امیدواروں کی سفارشات دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس وقت چونکہ چوتھی جماعت کی 40 سے زائد آسامیاں دستیاب تھیں، کمیٹی نے تمام امیدواروں کو درجہ IV کے ملازمین کے طور پر مقرر کرنے کی سفارش کی تھی۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ درجہ III میں 12 آسامیاں دستیاب تھیں لیکن انہیں موجودہ درجہ IV ملازمین سے ترقی کے لیے محفوظ رکھا گیا تھا۔ درجہ IV کے طور پر مقرر کیے گئے امیدواروں نے رٹ پٹیشن کے ذریعے عدالت عالیہ سے رجوع کیا جس میں سے پہلا سی ڈبلیو جے سی نمبر ہے: 1991/739 بعنوان گدھریا دیوی و دیگراں بنام ریاست بہار و دیگراں عدالت عالیہ نے 26 اگست 1991 کے حکم کے ذریعے جواب دہندگان کو ہدایت کی کہ وہ قواعد وضوابط کے مطابق جو بھی ممکن ہو ترقی یا نئی تقرری کے ذریعے درجہ III کے کسی بھی عہدے پر اپنی تقرریوں پر نئے سرے سے غور کریں۔ نالاں ہوتے ہوئے، جواب دہندگان نے نظر ثانی کی درخواست دائر کی۔ کافی تاخیر کے بعد، نظر ثانی کی درخواست خارج کر دی گئی اور تقرریوں کو 30 اپریل 1992 تک کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نتیجتاً، اپیل کنندہ اس حکم کے خلاف اس عدالت میں اپیل میں نہیں آیا جو اس طرح حتمی ہو گیا ہے۔ من درجہ بالا حکم کے بعد مختلف افراد کے حوالے سے ہدایات دی گئی ہیں جنہوں نے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

الگ الگ رٹ درخواستیں دائر کی تھیں۔ کچھ معاملات میں اب ہمارے سامنے اپیلیں دائر کی جانے لگی ہیں۔

غور کے لیے جو سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا عدالت عالیہ انہیں نئے سرے سے مقرر کرنے کی ہدایات دینے میں درست ہے یا انہیں ترقی دینے میں؟ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ ہمدردی کی بنیاد پر مخصوص تقرری کے لیے امیدواروں کو کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ ریاست نے اہلیت سے قطع نظر تمام امیدواروں کو درجہ IV کے عہدے پر مقرر کرنے کا حکمت عملی فیصلہ لیا تھا اور اس لیے سکریٹری، ایڈیشنل سکریٹری اور رجسٹرار پر مشتمل کمیٹی نے ملاقات کی اور اس اصول کا فیصلہ کیا کہ درجہ IV میں تمام دستیاب آسامیاں ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کے لیے انتظار فہرست میں موجود امیدواروں کو دستیاب کرائی جائیں۔ 12 درجہ III میں دستیاب آسامیاں درجہ IV کے امیدواروں کی ترقی کے ذریعے تقرری کے لیے مخصوص تھیں جو قواعد کے مطابق اس کے حقدار تھے۔ حکومت کی طرف سے اپنائے گئے اصول کو بلاجواز یا غیر قانونی نہیں کہا جا سکتا۔ بلاشبہ، کچھ امیدوار عدالت گئے اور وہاں سے احکامات حاصل کیے، اور ان احکامات کی تعمیل میں، توہین عدالت کی درخواست کے خطرے کے تحت، حکومت نے — چونکہ اُس وقت درجہ III کی آسامی دستیاب نہیں تھی — درجہ IV کی آسامی کو اپ گریڈ کر کے درجہ III میں تبدیل کیا اور اُنہیں درجہ III ملازمین کے طور پر مستقل کر دیا۔ وہ حکم جو عدالت عالیہ نے غلط طریقے سے دیا تھا، ہدایات جاری کرنے کی بنیاد نہیں ہو سکتا۔ دوسرے لفظوں میں، اگر ہدایات کی تعمیل کی جاتی ہے تو درجہ IV کے تمام عہدوں کو درجہ III کے عہدوں میں تبدیل کر دیا جائے گا جو ملازمت کے نظم وضبط کے خلاف ہے۔ لہٰذا عدالت عالیہ درجہ III کے عہدے پر تقرری کے لیے تمام معاملات میں ہدایات جاری کرنے میں جائز نہیں تھی۔

اپیلوں کی اجازت اسی کے مطابق ہے لیکن حالات میں بغیر کسی قیمت کے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ ان کے مقدمات پر غور کیا جائے گا اور درجہ IV کے عہدے پر سنیارٹی کی ترتیب میں دستیاب خالی جگہ کے خلاف تقرری کی جائے گی۔

خصوصی اجازت درخواست (دیوانی) نمبر 18334، سال 1995

خصوصی اجازت کی درخواست خارج کر دی جاتی ہے۔

اپیلیں منظور کی گئیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document